مانمن خبریں

نمبر 51_18 ستمبر 2016

"انجیل مقدس نے ہماری زندگیاں بدل دیں"

مختلف ذرائع ابلاغ کے ذریعہ جن میں نشریاتی میڈیا، ادبی میڈیا اور پاسبانوں کے وعظ شامل ہیں، دنیا بھر سے بے شمار پاسبان اور دیگر ایماندار سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کے وعظ سن کر انجیل مقدس سے آگاہ ہوئے ہیں۔ پاسبانوں اور ایمانداروں میں سے بعض اپنے ممالک میں احساسِ ذمہ داری اور رویا کے ساتھ انجیل مقدس کی منادی کر رہے ہیں۔ ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جنہوں نے مانمن سینٹرل چرچ کا دورہ بھی کیا اور عبادات کے علاوہ دانی ایل دعائیہ میٹنگ میں بھی شریک ہوئے حالانکہ وہ کوریا سے بہت فاصلے پر مقیم تھے۔ انہوں نے سیکھا کہ ایسی زندگی کیسے گزاری جائے جو انجیل سے مطابقت رکھتی ہو اور انہوں نے بہت فضل اور برکت حاصل کی۔

انجیل مقدس کے وہ بیش قیمت پیغامات جو ڈاکٹر جے راک لی نے دعا اور طویل عرصہ روزہ میں ٹھہر کر پاک روح کی تحریک سے حاصل کئے وہ دنیا بھر میں بے شمار جماعتوں تک پہنچائے گئے ہیں۔ اس سے پاسبانوں اور ایمانداروں کو دنیا بھر میں حوصلہ افزائی ملی جو کلامِ حیات اور خدا کے قدرت بھرے کاموں کیلئے پیاس اور تڑپ رکھتے تھے۔

جون 2016 میں بیت سیدا مشنری سینٹر (BMCC) نے مانمن کی ذیلی کلیسیا کے طور پر رجسٹریشن کرروائی۔ انہیں ڈاکٹر جے راک لی کے روحانی پیغامات اور قدرت بھرے کاموں کے بارے میں بشپ ڈاکٹر میوگھو چیانگ سے خبر ملی تھی جو یونائیٹڈ ہولینس چرچ آف جیزز، افریقہ کے چیئر مین ہیں۔ BMCC ایک بڑی مسیحی جماعت ہے جس کے اپنے تعلیمی ادارے ہیں جن میں مڈل اور ہائی سکول، ایک یونیورسٹی، اور الہیات کا کالج بھی شامل ہے۔ بشپ ڈاکٹر کابوتو بیراگ نے مانمن سے درخواست کی کہ انہیں سیمینارز اور مانمن انٹر نیشنل سیمنری پروگرامز کے ذریعہ انجیل مقدس کی تعلیم دیں۔

فلپائن میں، جب انہوں نے ڈاکٹر لی کے وعظ سنے تو کئی پاسبانوں نے ڈاکٹر جے راک لی کی کتابیں پڑھیں اور اپنی اپنی منسٹریز میں انہوں نے مثبت تبدیلی کا تجربہ پایا۔ پاسٹر ریمونڈو کانڈیلاریا نے کہا کہ انہوں نے ڈاکٹر جے راک لی کے وعظ پڑھنے کے بعد تقدیس پانے کی کوشش کی اورجب انہوں نے کلامِ حیات کی منادی اپنے چرچ اراکین میں کی تو انہوں نے بہت فضل پایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اُن کی کلیسیا کو بیداری کا تجربہ ہو رہا تھا۔ سسٹر سٹیفی مہرین سکنہ پاکستان نے پاسٹر تے سک گل کے سیمنار میں ڈاکٹر جے راک لی کا وعظ سنا۔ وعظ کے وسیلہ سے انہیں زندگی میں تبدیلی کا تجربہ ہوا۔ اب وہ ان کے وعظ کا اردو ترجمہ کر رہی ہیں جس کے ذریعہ کئی پاکستانی پاسبان انجیل مقدس کو سیکھ سکتے ہیں (دیکھیں صفحہ نمبر 4)۔

سسٹر گل بہار شنڈلر از سوئٹزرلینڈ کو ڈاکٹر لی کے وعظ کا پروگرام "کلامِ حیات" دیکھنے کا موقع مِلا جو TBNروس سے نشر ہو رہا تھا اور وہ اس پیغام میں کھو کر رہ گئیں۔ انہوں نے مانمن سینٹرل چرچ کی ویب سائٹ دیکھی اور ڈاکٹر جے راک لی کے بے شمار وعظ سنے اور انہوں نے ان کی روحانی پیاس بجھائی۔ اور انہوں نے مانمن سینٹرل چرچ سئیول کوریا کا دورہ کیا اور بہت فضل پایا۔ گھر واپس پہنچ کر انہوں نے اپنے عزیزو اقارت میں بھی منادی کی اور سوئٹز لیند ہوم چرچ کا آغاز کیا۔ اب وہ اپنے شوہر شنڈلر جرگ کے ساتھ مل کر یورپی کلیسیاؤں کو روحانی غفلت سے بیدار کرنے کی امید رکھتی ہیں۔

ایلے ڈی فرانس مانمن چرچ کی بنیاد بھی ایسی شخصیت نے رکھی تھی جس نے ڈاکٹر جے راک لی کے کلامِ حیات سے فضل پایا تھا۔ سسٹرجینٹ ڈُوبرے نے ڈاکٹر جے راک لی کے درجنوں وعظ چرچ کی ویب سائٹ پر سنے اور یہ کلام شہد کے ٹپکوں سے بھی میٹھا محسوس کیا۔ وقت کے فرق کے باوجود انہوں نے چرچ میں عبادات میں شرکت شروع کی حالانکہ انٹر نیٹ پر اِس کی براہِ راست نشریات ہوتی ہیں۔ عبادت کے دوران انہوں نے بیماروں کے لئے ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ سے اپنے بلند فشارِ خون یعنی ہائی بلڈ پریشر کے مرض سے شفا پائی۔ اُن کے ساتھ کام کرنے والے بھی ان کی اس تبدیلی سے بہت متاثر ہوئے اور اُن کے ساتھ مل کر عبادت میں شریک ہوئے۔ ان کو بھی اپنی اپنی بیماریوں سے شفا مل گئی۔ انہوں نے ایک ایک کر کے اکٹھے ہو کر دیگر کئی لوگوں کے ساتھ عبادت شروع کی۔ پس اس طرح سے ایلے ڈی فرانز مانمن چرچ قائم ہو گیا۔

ہینات مانمن چرچ واقع بیلجئم بھی ایک ایسے شخص کے وسیلہ قائم ہوا تھا جب اُس نے پاسٹر کرسٹینا ایج راح کے وسیلہ سے ڈاکٹر لی کے وعظ سُنے۔ چرچ اراکین کو کلامِ حیات مہیا کیا گیا، بیماریوں سے شفا ملی اور ان کے دلوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔

اب یہ قحط کا دور ہے، روٹی کی بھوک اور پانی کی پیاس کا نہیں، بلکہ خدا کے کلام کو سننے کا قحط۔ بہر حال یہ ساتھ ہی ساتھ برکت کا وقت بھی ہے کیونکہ دانش افزون ہو رہی ہے اور ٹیکنالوجی کسی بھی وقت اور کسی بھی جگہ کلام سننے کو ممکن بنا رہی ہے۔

آپ ڈاکٹر جے راک لی کے تقریباً 1850 وعظ اور پیدایش کی کتاب پر لیکچر اور نجات پر مبنی لیکچرسن سکتے ہیں

سینئر پاسٹر ڈاکٹر کے راک لی نے وعظوں کی سیریز "صلیب کا پیغام" میں مسیح یسوع کے وسیلہ سے نجات کی پیش انتظامی اورفراہمی کو بیان کیا ہے۔ انہوں نے ایسے پیغامات پیش کئے ہیں جو ایمانی زندگی کے لئے کلیدی حیثیت رکھتے ہیں جن میں "ایمان کا پیمانہ، آسمان، اور جہنم" شامل ہیں۔ مزید برآں، انہوں نے پیدایش کی کتاب، ایوب کی کتاب، امثال، یوحنا، -1کرنتھیوں اور مکاشفہ کی کُتب پر لیکچر بھی دیئے ہیں۔ 1850سے زائد وعظوں کے وسیلہ سے انہوں نے نجات اور خدا سے برکت پانے کی راہ کے جوابات دیئے ہیں۔

تمام وعظ کو پیدائش کی کتاب سے لے کر مکاشفہ تک کا احاطہ کرتے ہیں وہ چرچ کی ویب سائٹ www. manmin.org پر انگریزی، جاپانی، چینی، فرانسیسی، ہسپانوی، اور روسی زبانوں میں دستیاب ہیں، اور جی سی این کی ویب سائٹ www.gcntv.org جو کم و بیش 170 ممالک میں نشر ہوتے ہیں اور ڈاکٹر جے راک لی کی کتابوں کی 386 جِلدوں کے وسیلہ سے جنہیں 61 زبانوں میں ترجمہ کیا جا چکا ہے (104 کتابیں کوریا میں 386 جِلدیں ای بُک کی ہیں جو 51 زبانوں میں ہیں انہیں www.urimbooks.com پر دیکھا جا سکتا ہے)۔

پرہیز گاری کا پھل

"مگرروح کا پھل محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمانداری، حلم، پرہیز گاری ہے۔ ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں" (گلتیوں 5: 22-23)۔

ہم اس دنیا میں اُن لوگوں کو دیکھ سکتے ہیں کہ جو لوگ پرہیز گار نہیں ہیں وہ اپنی زندگی کو الجھا لیتے اور اپنے لئے مشکلات پیدا کر لیتے ہیں۔ علاوہ ازیں، انہیں معلوم ہے کہ ان کو اپنی اور اپنے خاندان کی دیکھ بھال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تو بھی جن لوگوں میں جوئے کی عادت ہے یا کسی اور طرح کی عیش و عشرت میں ہیں وہ اپنے خاندانوں کو برباد کر لیتے ہیں کیونکہ وہ اپنے آپ پر قابو نہیں رکھتے۔

پرہیز گاری پاک روح کے پھلوں میں سے ایک پھل ہے جو خدا کے فرزندوں کو لانا چاہئے، اور یہ بالخصوص کامیاب زندگی گزارنے کے لئے ہر شخص کیلئے ضروری ہے۔

1۔ پرہیز گاری کی اہمیت

پرہیز گاری ضبطِ نفس کی مشق ہے جس کا تعلق کسی شخص کے ذاتی محرکات، جذبات اور خواہشوں کے ساتھ ہے۔ یہ سب باتوں پر قابو رکھ کر انہیں قیام بخشتی ہے اور مضبوط کرتی ہے۔

جو شخص ضبطِ نفس میں کمزور ہے اسے پرہیز گاری میں مشکل پیش آتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسا شخص ایمانی زندگی گزارنے کو آسان نہیں سمجھتا۔ جب ہم خدا کا کلام سنتے اور خدا کا فضل پاتے ہیں اور ادارہ کر لیتے ہیں کہ جسم کے کاموں کو مزید اپنے اندر قبول نہیں کریں گے، لیکن شاید اس کے باوجود بھی دنیا کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

اس کا مشاہدہ ہم اُن باتوں سے کر سکتے ہیں جو ہمارے ہونٹوں سے نکلتی ہیں۔ بعض لوگ اپنے ہونٹوں کی پاکیزگی اور کاملیت کے لئے دعا کرتے ہیں۔ لیکن اپنی زندگی میں وہ بھول جاتے ہیں کہ دعا میں کیا مانگا ہے، اور وہ من مانی باتیں کرتے ہیں اور اپنے عادات کی پیروی کرتے ہیں۔

بعض لوگ جلد ہی شکوہ شکایت کرتے یا مشکل میں پریں تو غصہ میں آ جاتے ہیں یا اسے ایسی بات سمجھتے ہیں جو ان کی سمجھ سے باہر ہو۔ علاوہ ازیں، بعض لو گ اتنا بولتے ہیں کہ ایک بار شروع ہو جائیں تو رکتے ہیں نہیں۔ ان کے اندر اِس بات کا امتیاز نہیں ہے کہ انہیں کیا کہنا چاہئے اور کیا نہیں کہنا چاہئے، اس لئے وہ کئی غلطیاں کرتے ہیں۔

پرہیز گاری کا پھل پاک روح کے پھلوں میں سے ایک ہے، اس کا مطلب محض اپنے آپ کو گناہ سے باز رکھنا نہیں ہے۔ پرہیز گاری پاک روح کے پھلوں میں سے وہ پھل ہے جو پاک روح کے دیگر پھلوں کی نگرانی کرتا اور ان کو کامل کرتا ہے۔

"مگرروح کا پھل محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمانداری، حلم، پرہیز گاری ہے۔ ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں" (گلتیوں 5: 22-23)۔

مثال کے طور پر، اگرچہ ہم شادمانی کا پھل لائیں، تو بھی ہم اپنی شادمانی کو ہر وقت اور ہر جگہ ظاہر نہیں کر سکتے۔ اگر چہ نجات پانے کی شادمانی بہت بڑی ہوتی ہے، ہمیں صورت حال کے مطابق اس پر ضبط پانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ پرہیز گاری اہم بات ہے جب خدا کے ساتھ وفادار بھی رہیں۔ بالخصوص، اگر آپ کے پاس بہت ذمہ داریاں ہیں

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

تو آپ کو اپنا وقت مناسب تقسیم کے ساتھ گزارنا ہوتا ہے تا کہ نہایت مناسب وقت پر آپ وہاں موجود ہو سکیں جہاں آپ کی ضرورت ہے۔

پاک روح کے دیگر تمام پھلوں یعنی محبت، رحم، نیکی، وغیرہ کی صورت حال بھی ایسی ہی ہے۔ جب وہ پھل جو ہمارے دلوں میں ہوتے ہیں ہمارے اعمال میں نظر آئیں تو ہمیں پاک روح کی آواز اور ہدایت سے کی پیروی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تا کہ اِسے بہت ہی مناسب بنایا جا سکے۔ ہم کاموں کی ترجیحات بنا سکتے ہیں کہ کون سا پہلے کرنا ہے اور کون سا بعد میں۔ ہم تعین کر سکتے ہیں کہ آیا ہمیں آگے جانا ہے یا پیچھے ہٹنا ہے۔ ہم نفس ضبط یا پرہیز گاری کے پھل کے وسیلہ سے ایسا امتیاز کر سکتے ہیں۔

2۔ اگر ہم پرہیز گاری کا پھل لائیں تو۔۔۔

اوّل ہم سب باتوں میں ترتیب کی پیروی کریں گے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ ترتیب میں ہمارا منصب کیا ہے۔ ہم سمجھ سکتے ہیں کہ ہمیں کب کام کرنا ہے اور کب نہیں کرنا ہے۔ ہمیں یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ کب کسی سے بات کریں اور کیا کہیں اور کس وقت ہمیں بالکل بات نہیں کرنی ہے۔ پس ہم دوسروں کے ساتھ تکرار نہیں کرتے اور ان کو غلط نہیں سمجھتے۔ ہم کوئی نامناسب کام یا بات نہیں کرتے جو ہمارے منصب کے ماورا ہو یا بڑھ کر ہو۔ بہر حال، اگر آپ میں ضبطِ نفس یعنی پرہیز گاری نہیں ہے تو شاید آپ اس ترتیب کو توڑ دیں اور اپنے منصب یا اختیار کی حدوں سے تجاوز کر جائیں۔

مثال کے طور پر، فرض کریں کہ کسی کمپنی کا صدر اپنے چیف مینجر سے کسی کام کیلئے کہتا ہے۔ یہ مینجر صاحبِ منصب ہے اور محسوس کرتا ہے کہ اس کے پاس اچھے نظریات ہیں اس لئے وہ اُس کی نصیحت میں کچھ تبدیلی کرتا اور اس طرح سے کام کر لیتا ہے۔ پھر، اگرچہ اُس نے بڑی جذبہ سے کام کیا ہو، اس کا یہ مطلب ہے کہ اس نے ضبطِ نفس نہ ہونے کی وجہ سے ترتیب کو ملحوظِ خاطر نہیں رکھا۔

دوم، ہم مواد، اوقات اور مقامات پر غور و خوص کر سکتے ہیں۔

مثال کے طور پر، دعاؤں میں پُکارنا اچھی بات ہے، لیکن اگر آپ جہاں چاہیں چِلانا شروع کر دیں تو شاید اِس سے خدا کی تحقیر ہو سکتی ہے۔ علاوہ ازیں، جب آپ انجیل کی منادی کرتے یا روحانی راہنمائی کیلئے اراکین کے پاس جاتے ہیں تو آپ کو اپنی باتوں میں امتیاز ہونا چاہئے۔ اگرچہ آپ نے روحانی پیغامات سے بہت زیادہ روحانی فضل پایا ہو تو بھی آپ کو یہ لازم نہیں ہے کہ اسے ہر ایک تک پہنچاتے رہیں۔

اگر آپ کسی ایسی بات کی منادی کرتے ہیں جو سننے والے کے ایمان کے پیمانہ کے مطابقت نہ رکھے تو اس سے شاید سننے والا ٹھوکر کھائے یا عدالت کر کے الزام لگائے۔ بعض معاملات میں شاید آپ کسی ایسے شخص کو گھیر لیں جو کام میں مصروف ہے اور اس کے ساتھ اپنی گواہی بیان کریں۔ اگرچہ وہ شخص آپ کی بات سنے گا لیکن ممکن یہ ہے کہ آپ اس شخص کو پریشان کر رہے ہیں کیونکہ اُس کا ذہن کسی اور جگہ مصروف ہے۔

اس کا مواد کتنا ہی اچھا کیوں نہ ہو، ایسی صورت حال میں بغیر مناسب پرہیز گاری کے اُس شخص کو متاثر کرنا مشکل ہے۔

سوم، مناسب امتیاز کے ساتھ آپ تمام طرح کی صورت حال سے نمٹ سکتے ہیں، بے صبری سے نہیں بلکہ خاموشی کے ساتھ۔

جن لوگوں میں پرہیز گاری نہیں ہے اور وہ بے صبرے اور دوسروں کا خیال کرنے میں کم ہیں۔ جب وہ جلد بازی کرتے ہیں تو ان میں پوری طرح امتیاز کرنے کی قوت کم ہو جاتی ہے اور وہ کئی اہم باتیں چھوڑتے جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہمیں بے صبری سے مداخلت نہیں کرنی چاہئے جب کوئی دوسرا بول رہا ہو۔ ہمیں دھیان سے آخر تک سننا چاہئے تا کہ ہم جلد بازی کا نتیجہ نکالنے سے بچ سکیں۔ مزید برآں، اس طرح سے ہم اُس شخص کے ارادوں کو سمجھ سکتے اور مناسب سلوک رکھ سکتے ہیں۔

جن میں پرہیز گاری ہوتی ہے وہ دوسروں کی باتوں سے آسانی کے ساتھ متزلزل نہیں ہو جاتے۔ وہ خاکوشی سے دوسروں کو سن سکتے اور پاک روح کے کاموں کے وسیلہ سے سچائی میں امتیاز کر سکتے ہیں۔ اگر وہ پرہیز گاری سے امتیاز کرتے ہیں اور جواب دیتے ہیں تو اپنی غلطیوں کی تعداد کم کر سکتے ہیں جو نامناسب فیصلوں کی وجہ سے ہو سکتی ہیں۔ جس قدر وہ اختیار رکھتے ہیں اور ان کے باتوں میں جس قدر وزن ہے، اسی قدر ان کی باتیں دوسروں پر اثر ڈال سکتی ہیں۔

Urdu

مانمن خبریں

شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

نمبر3-235گرو ڈونگ3، گرو ـ گو، سیول کوریا(08389)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال17:25)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال4:12)

جوابات پانے کیلئے حکمت کی کلید

جیسا کہ امثال 12: 8 کہتی ہے؛ "آدمی کی تعریف اس کی عقلمندی کے مطابق کی جاتی ہے۔" بابل مقدس میں مذکورہ کئی افراد کی تعریف کی گئی اور انہوں نے حکمت کے وسیلہ سے جوابات پائے۔ ہم ان کی حکمت پر غور کریں گے جس نے اُن کے لئے اوپر سے جوابات اتارے۔

فرمانبرداری کی حکمت کے ساتھ نعمان کو اس کے کوڑھ سے شفا ملی

نعمان ارام کے بادشاہ کی فوج کا سالار تھا اور جیسا کہ 2سلاطین 5باب میں لکھا ہے، وہ ایک کوڑھی تھا۔ اُس نے مردِ خدا الیشع کے بارے میں اپنی بیوی کی ایک اسرائیلی خادمہ سے سُنا تھا۔ نعمان اُس کے پاس گیا تاکہ اپنے کوڑھ سے شفا پا سکے۔ نعمان میں بھلائی تھی جس سے اس نے ایک چھوٹی لڑکی کی بات بھی بڑے دھیان سے سنی جب وہ اس کے پاس یہ خبر لائی۔

جب وہ الیشع کے پاس پہنچا تو وہ باہر نہ آیا بلکہ اُس کے لئے حکم بھیجا کہ "جا اور یردن میں سات بار غوطہ مار۔" نعمان غصہ میں آگیا اور بڑے غصب میں واپس جانے کیلئے مڑا۔ تب اس کے نوکروں نے قریب آکر اُسے مشورہ دیا۔ اُس نے اُن کی بات سُن کر الیشع کی بات پر عمل کیا۔ وہ ایک حلیم انسان تھا، ایسا کہ اُس نے ایک چھوٹی غلام لڑکی کی بات کو بھی نظر انداز نہ کیا اور اپنے نوکروں کی باتوں کی بھی بے کار نہ جانا۔

نعمان نے اپنا غرور چھوڑا، اپنے گھمنڈ کو توڑا اور خدا کے کلام پر ایمان لایا۔ پھر، اُسے فرمانبرداری کی حکمت اوپر سے دی گئی اور اُس کی فرمانبرداری اُسے بیماری سے مکمل شفا تک لے گئی۔ اگر ہم خدا کے کلام کی پیروی کرتے ہیں، تو ہم میں سے ہر ایک ہر طرح کی برکت پا سکتا ہے کہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے اور اچھی صحت ہو اور ہماری جانیں خوشحال ہو جائیں (3-یوحنا 1: 2)۔

ایمان کی حکمت سے، صوبہ دار نے وقتوں اور فاصلوں سے مبرّا جواب پایا

رومی صوبہ دار نے یسوع کے بارے میں سُنا اور وہ اُس کے پاس گی ااور دلسوزی کے ساتھ اُس کی منت کی کہ اُس کے نوکر کو شفا دے، جیسا کہ متی 8 باب میں درج ہے۔ وہ اپنے خادم سے اپنی مانند محبت رکھتا تھا۔ یسوع نے فوراً یہ کہہ کر جواب دیا، "میں آکر اُسے شفا دوں گا۔" لیکن صوبہ دار نے کہا، "تو صرف منہ سے کہہ دے تو میرا خادم شفا پائے گا۔"

وہ دلیری کے ساتھ ایسے مضبوط ایمان کا مظاہرہ اس لئے کر سکا تھا کیونکہ وہ یسوع کے حکم کی پوری طرح فرمانبرداری کرنے کیلئے تیار ہو چکا تھا (متی 8: 9)۔ اس کا ایمان تھا کہ یسوع صرف اپنے منہ کے حکم سے ہی اس کے خادم کو شفا دے دے گا۔ اور اس نے اپنے آپ کو خاکسار کیا اور اگرچہ وہ رومی سلطنت کا صوبہ دار تھا، اس نے چاہا کہ اس کا خادم شفا پائے۔ یہی وجہ ہے کہ اس نے اُسی وقت اپنی دعا کا جواب پایا۔

جب یسوع نے اصل آواز میں صوبہ دار سے کہا کہ، "جا، تیرے لئے تیرے ایمان کے موافق ہو۔" تو وہ خادم اُسی لمحہ ٹھیک ہو گیا۔

لیمی کی حکمت سے سورفینکی عورت نے دعا کا جواب پایا

ایک غیر قوم سُورفینکی عورت کی چھوٹی بیٹی کو بدروحوں نے جکڑ رکھا تھا اور اس میں ناپاک روح تھی جیسا کہ مرقس7باب میں لکھا ہے۔ اُس نے یسوع سے کہا کہ اُس کی بیٹی میں سے بُری روح کو نکال دے۔ لیکن یسوع نے ایک غیر متوقع جواب دیا اور اُس سے کہا، "پہلے لڑکوں کو سیر ہونے دے کیونکہ لڑکوں کی روٹی کتوں کو ڈال دینا اچھا نہیں۔" لیکن وہ عورت ہنوز اپنے ایمان کا اقرار کرنے لگی اور حلیمی سے کہا کہ، "ہاں خداوند، کتے بھی میز کے تلے لڑکوں کی روٹی کے ٹکڑوں سے کھاتے ہیں۔" آخر میں، اس نے دعا کا جواب پایا اور اس کی بیٹی ناپاک روح سے آزاد ہو گئی۔

اگر ہمارے اندر بھی سورفینکی عورت جیسی حکمت ہو تو ہم حلیمی سے روحانی چیزوں کے مشتاق ہوں گے۔ ہم فنا ہوجانے والی چیزوں پر گھمنڈ نہیں کریں گے اور روحانی چیزوں کو نظر انداز نہیں کریں گے۔ ہم روحانی چیزوں کے مشتاق ہوں گے جو غیر فانی ہیں خواہ اس سے مراد یہ ہے کہ ہمیں اپنےآپ کو بار بار حلیم اور خاکسار کرنا پڑے۔

خدا سے جواب حاصل کرنے کیلئے، ہمیں حلیمی سے فضل کی درخواست کرنے کی ضرورت ہے اور دوسرے لوگ خواہ کچھ بھی کہیں ہمیں لاتبدیل ایمان ظاہر کرنے کی ضرورت ہے۔ پھر، اس سے خدا کا دل متاثر ہو گا اور وہ ہمیں ہماری ہر طرح کی بیماری سے شفا دے گا اور ہماری ہر طرح کی مشکلات کو حل کرے گا۔

نیکی کی حکمت کی وجہ سے روت کا نام یسوع کے نسب نامہ میں لکھا گیا

روت کی کتاب میں، روت نے بطور بہو اپنی ذمہ داریاں نبھانے کی راہ چُنی حالانکہ یہ اُس کے لئے اچھا نہیں تھ ااور اس میں اُس سے بڑی قربانی کا تقاضا تھا۔ اُس نے لاتبدیل انداز اور پورے مخلص دل سے اپنی ساس کی خدمت کی۔ بیت لحم کے لوگوں نے اُس کے نیک کاموں کو تسلیم کیا۔ بوعز نے اُس کا فدیہ دے کر چھڑایا اور اپنی بیوی بنا لیا۔ نتیجتاً وہ یسوع کے نسب نامہ میں شامل ہو گئی حالانکہ وہ ایک غیر قوم عورت تھی۔

نیک لوگ چند بار کوشش کر کے نیکی کرنا چھوڑ نہیں دیتے۔ وہ لاتبدیل انداز سے خود کو دوسروں کی بھلائی کیلئے قربان کر کے نیکی کرتے رہتے ہیں اور بطور انسان اپنی ذمہ داری نبھاتے ہیں کیونکہ اس سے خدا خوش ہوتا ہے۔ ہم بھی نیک شعور کی پیروی کر کے نیکی کریں اور روت کی طرح نیکی کی حکمت کےساتھ خدا کی مرضی پوری کریں تو خدا سے برکات پا سکتے ہیں۔

پڑوسی کی فکر کرنے کی حکمت سے کورنیلئس نے اپنے گھرانے سمیت نجات پائی

کسی کے بارے میں اُس وقت کہا جا سکتا ہے کہ اسے پڑوسی کی فکر ہے جب وہ پہل کرے اور سچائی اور محبت کے ساتھ عمل کرے۔ اعمال 10 باب میں کورنیلئس رومی سلطنت میں اطالوی فوج کا صوبہ دار تھا۔ وہ مذہبی شخص تھا اور اپنے گھرانے سمیت خدا سے ڈرتا تھا۔ جو لوگ خدا سے ڈرتے ہیں وہ اپنے قول و فعل میں اس قدر زیادہ نیکی ظاہر کرتے ہیں کہ اپنے دل کی ہر بدی کو دور پھینک سکتے ہیں اور اُن کے دلوں میں نیکی آ جاتی ہے۔

وہ ایسی باتیں نہیں کرتے جس سے دوسروں کے احساسات مجروح ہوں اور دل ٹوٹیں۔ وہ صرف ایسی سرگرمی کی باتیں کرتے ہیں جن سے حوصلہ ملے اور سچائی کی باتیں کرتے ہیں جو زندگی تک لے جاتی ہیں۔ علاوہ ازیں وہ نیک عمل کرتے ہیں، باوقاراور نفاست کے ساتھ محبت میں عمل کرتے ہیں۔

ہم خیراتی کام صرف اُس وقت ہی کر سکتے ہیں جب ہمارے اندر محبت اور دیگر جانوں کیلئے ترس ہو۔ اگرچہ کورنیلئس غیر قوم شخص تھا تو بھی وہ یہودیوں کو بہت خیرات دیتا تھا جو رومی سلطنت کے زیرِ تسلط ظلم اٹھاتے تھے۔ اس لئے سب یہودی لوگ اس کی تعریف کرتے تھے۔ اس کی نیکیاں خدا تک پہنچیں اس لئے اُس نے اپنے سارے گھرانے کے افراد سمیت نجات کی برکت پائی۔

***

بائبل مقدس میں کئی بزرگانِ ایمان میں کچھ نہ کچھ یکساں باتیں تھیں، انہوں نے خدا کے کلام کی فرمانبرداری کی، دیانتداری کی راہ پر چلے، انسانی ذمہ داریوں کو پورا کیا اور راستبازی کیلئے باکمال کام کیا۔ ایسے لوگ جن میں یہ دیانتداری کی حکمت ہوتی ہے وہ دوسروں سے الگ ہوتے ہیں کیونکہ انہوں نے کوئی قصور یا خطا نہیں کی ہوتی۔

بعض لوگ کہتے تو ہیں کہ وہ ایمان میں عمل کرتے ہیں لیکن دیانتداری اور کمال کے ساتھ نہیں کرتے بلکہ اپنے بدنی محرکات کی وجہ سے کرتے ہیں۔ بہرحال، نیک لوگ دیانتداری اور کمال کے ساتھ کام کرتے ہیں کیونکہ ان کا ایمان ہے کہ خدا ان کو برکت دے گا۔ ایسا کر کے وہ نجات کی اُس راہ پر لے جائے جائیں گے جو خدا نے تیار کی ہے جیسا کہ امثال 11: 3 میں پڑھ سکتے ہیں کہ، "راستبازوں کی راستی ان کی راہنما ہو گی۔۔۔۔"۔

"پاکستانی لوگ ڈاکٹر جے راک لی کے وعظ پسند کرتے ہیں!"

سسٹر سٹیفی مہرین عمر 21 سال، پاکستان

نومبر2001 کو میں نے پاسٹرز سیمینار میں شرکت کی جس کی قیادت پاسٹر تے سک گل (ڈیاجیون مانمن چرچ) نے پاکستان میں کی۔ اُس وقت سے میری زندگی میں بہت بڑی تبدیلی آئی۔

میں اپنے بھائی، بہن اور والد کے ساتھ گئی جو جان ویزلی میتھڈسٹ چرچ میں خدمت کرتے ہیں۔ ہم سیمینار میں کھو کر رہ گئے جو ڈاکٹر جے راک لی کے وعظوں کی بنیاد پر ترتیب دیا گیا تھا اوراُن الٰہی شفائیہ کاموں کے وسیلہ سے جو وہاں ہوئے تھے۔ اس کے بعد ہم نے ڈاکٹر جے راک لی کی گواہی پر مبنی یادداشت کا مطالعہ کیا "موت سے پہلے ابدی زندگی کا مزہ"، اور صلیب کا پیغام جس نے ہمارے دلوں کو گہرائی تک چھوا۔

موت سےپہلے ابدی زندگی کا مزہ، یہ کتاب پڑھنے کے دوران میں بہت متاثر ہوئی کہ خدا نے کس طرح ڈاکٹر جے راک لی کو اپنی پیش انتظامی کے طور پر بلایا تھا۔ کتاب صلیب کا پیغام نے مجھے یسوع مسیح کے دکھوں میں پوشیدہ پیش انتظامی کے بارے میں سکھایا۔ ان دونوں کتابوں نے مجھے اور میرے خاندان کو خدا کے قریب کر دیا۔

2012، میں میں نے اور میری بہن نے مزید سیکھنے کیلئے مانمن انٹرنیشنل سیمنری میں کورس کیلئے داخلہ لیا۔ خداک کے کلام کا روحانی مطلب اور عجیب و غریب پیش انتظامی کے بارے میں سیکھتے ہوئے ہم نے روحانی ترقی پائی۔

ہم نے چرچ کی ویب سائٹ www.manmin.org کے ذریعہ جی سی این کے پروگرام بھی دیکھے۔ ہم نے بہت فضل پایا اور امید پائی کہ ٹھٹھہ شہر کے لوگ بھی ان عظیم وعظوں کو سیکھ سکیں گے اور پروگرام دیکھ سکیں گے تا کہ وہ بھی روحانی طور پر ان سے فائدہ لے سکیں۔ میں نے اس مقصد کیلئے دعا شروع کر دی ہے۔

بہت شکر گزاری کی بات ہے کہ خدا نے ہماری دعاؤں کا جواب دیا۔ جی سی این پروگرام پاسٹر گل کی معاونت سے ہمارے علاقہ میں بھی دستیاب ہو گیا۔ میرا خاندان بہت خوش تھا اور خدا کو بہت جلال دیا۔ 2014 سے میں ڈاکٹر جے راک لی کے وعظوں کا اُردو ترجمہ کر رہی ہوں اور لوگ اب کیبل ٹی وی کے ذریعہ دن میں چھ وعظ سن سکتے ہیں۔

جب میں ڈاکٹر لی کے زندگی بھرے وعظ ترجمہ کرتی ہوں تو مجھے بہت فضل ملتا ہے۔ ناظرین کی تعداد بڑھ رہی ہے اور اب سینکڑوں تک پہنچ چکی ہے۔ ان میں کئی لوگوں نے چرچ آنا بھی شروع کر دیا ہے۔

ان میں سے کچھ ایسے بھی تھے جو چرچ جانا نہیں چاہتے تھے، لیکن ڈاکٹر جے راک لی کے وعظ سننے کے بعد انہوں نے چرچ جانا شروع کر دیا۔ انہوں نے کیبل ٹی وی پر دوسرے پروگرام دیکھنا بند کر دئے اور جی سی این ٹی وی کے اچھے شائقین بن گئے۔ میں نے ان میں سے کئی لوگوں کی گواہیاں سنی ہیں۔ ناظرین میں مسیحیوں کے علاوہ مسلمان بھی ہیں جن کو اپنی بیماریوں سے شفا ملی، ہالیلویاہ!

شینزا نامی ایک خاتون کو بلند فشارِ خون یعنی ہائی بلڈ پریشر کی تکلیف تھی اور طویل عرصہ سے دل کی بیماری تھی۔ لیکن ان کو دونوں بیماریوں سے ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ سے شفا ملی۔ وہ ایمان میں جلد بڑھی اور اب وہ اچھی مسیحی زندگی گزار رہی ہے۔ اس نے ایک مسلم عورت کی راہنمائی بھی کی اور اس کو بھی دعا کے وسیلہ سے گھٹنے کے درد سے شفا مل گئی۔

موآن کے قدرت بھرے میٹھے پانی نے کئی معجزات ظاہر کئے (خروج15: 25)۔ میں نے وہ پانی ایک عورت پر چھڑکا جو طویل عرصہ سے بانجھ پن کا شکار تھی۔ جلد ہی وہ امید سے ہو گئی۔ بشپ صاحبان اور پاسبانوں سمیت ایک سو پنتالیس اراکین نے اکٹھے مل کر شمولیت کی اور مطالعہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر جے راک لی کی کتاب صلیب کا پیغام ہمیں خدا کی حقیقی محبت کو محسوس کرنے میں مدد دیتا ہے اور یہ ضرور ہی پاک روح کی تحریک سے مِلا ہو گا۔ وہ ڈاکٹر جے راک لی کیلئے اپنی دلی شکر گزاری کا اظہار کرنا چاہتے ہیں جنہوں نے اُن کو یہ روحانی تحفہ دیا ہے۔

میں اپنے ملک پاکستان میں خدا کی بادشاہی کی وسعت کیلئے بہت پُرجوش ہوں، جو کہ ایک اسلامی ریاست ہے۔ میں مانمن سینٹرل چرچ کے ساتھ بھی کام کرنا چاہتی ہوں۔ اسی وجہ سے، میں گزشتہ سال کوریا گئی اور کوریا میں رہ کر پاسٹر گل کی مدد سے چرچ میں بہت کچھ سیکھا۔ میں سارا جلال خدا کو دیتی اور شکر گزار ہوں جن سے مجھے انجیلِ مقدس کو جاننے اور ڈاکٹر جے راک لی سے ملنے کا موقع دیا۔

سسٹر مہرین اُردو میں وعظ کا ترجمہ کر رہی ہیں (بائیں جانب) اور اُن کا خاندان (دائیں جانب)

"مثانے کی پتھری غائب ہو گئی جس کا حجم 1.3 سینٹی میٹر تھا"

ڈیکنیس سو جن یم، عمر53 سال، چینی پیرش

اگست2015 میں مجھے کمر کا شدید درد تھا۔ حتیٰ کہ جب میں بستر میں جاتی تو ایک گھنٹہ بعد ہی اٹھ کھڑی ہوتی کیونکہ درد بہت شدید تھا۔ مجھے پیشاب کی حاجت کے وقت بھی بہت درد ہوتا تھا اور پیشاب کرنا بھی بہت مشکل تھا۔

میرا معائنہ ہوا تو معلوم ہوا کہ مثانے میں پتھری ہے۔ میرے ڈاکٹر نے کہا کہ یہ پتھری اتنی بڑی ہے کہ لیزر کے ذریعہ بھی نکالنا مشکل ہے اس لئے مجھے آپریشن کا مشورہ دیا گیا۔ بہر حال، میں نے ارادہ کیا کہ خدا سے ہی شفا لینی ہے۔

2009میں میں نے مانمن سینٹرل چرچ جانا شروع کیا۔ جب میں نے سبت کا دن پاک ماننے کی بابت اور پوری دہ یکی دینے کے بارے میں سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی سے کلام سنا تو میں نے اس کی فرمانبرداری کی۔ پھر، مجھے ایک کھسکے ہوئے مہرے کی تکلیف سے شفا ہو گئی اور سارے بدن کادرد بھی جاتا رہا۔ پس، میں نے چاہا کہ مثانے کی پتھری بھی خدا کی قدرت سے ہی نکلے گی۔

اکتوبر 2015 میں، میں نے ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروائی جب وہ پہاڑی دعا کرنے کے بعد چرچ کی 33ویں سالگرہ کے موقع پر چرچ آئے تھے۔ دعا کے بعد میں نے ہر روز ان کا وعظ سنتی تھی اور میں نے توبہ کی کہ میں نے اپنے دل کو مختون نہیں بنایا تھا۔ میں ناراض ہو جاتی اور اپنی بات پر اڑی رہتی تھی۔ میں نے مانا کہ میں خدا کے کلام کے مطابق عمل نہیں کرتی تھی حالانکہ میں نے اسے سیکھا اور جانتی تھی بھی۔ میں نے پوری طرح توبہ کی۔ اسی دوران درد غائب ہو گیا۔ اکتوبر 23 کو میں ہسپتال گئی اور دیکھا کہ اب کوئی پتھری نہیں تھی۔ ہالیلویاہ۔

مجھے مثانے کی پتھری سے بہت تکلیف تھی جس کا حجم 1.3 سینٹی میٹر تھا۔ مجھے بتایا گیا تھا کہ یہ بڑے حجم کی وجہ سے بغیر آپریشن نکالی نہیں جا سکتی۔ لیکن خدا کے قدرت کے وسیلہ سے یہ غائب ہو گئی۔ میں سارا جلال زندہ خدا کو دیتی اور شکر گزار ہوں جن نے مجھ میں اپنے عجیب کام کو ظاہر کیا۔

دعا سے پہلے

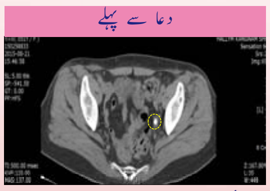

بائیں جانب مثانے کی پتھری 1.3 سینٹی میٹر حجم،

دعا کے بعد

پتھری نظر نہیں آ رہی

جی سی این GCN
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7334
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com